03

کاہلی (سرسید احمد خان)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کاہلی	سستی، کسالت، محنت نہ کرنا	رُوشناس کرانا	پہچان کرانا
پھواڑ	بدسلیقہ، وحشی، غیر مہذب	زوال	پستی، گراوٹ
بدسلیقہ	بری عادت والا	آگاہ کرنا	بتانا
وضع دار	اپنے طور طریقے پر قائم رہنے والا	چُست	چاق چوبند
قُوتِ عقلی	عقل کی طاقت	دِلی قُویٰ	دل کی طاقتیں
رفع	دور	بسر کرنا	گزارنا
بے کار	کوئی کام نہ کرنا/کوئی کام نہ ہونا	طبیعتِ ثانی	دوسری عادت، پختہ عادت
مُستعدی	چاق چوبند، چستی/آمادگی	حاجت	ضرورت
مورثِ اعلیٰ	جدِ امجد	حیوان صفت	جانوروں جیسی خصوصیات
صنف	قسم	منتظر	انتظار کرنے والا
اُسلوبِ نگارش	تحریر کا انداز	خصلت	عادت، خُو، مزاج
سہل	آسان	مشغول	کام میں لگ جانا
بے ساختہ	برجستہ، بلا تامل	چنداں	بالکل
تصنع	مصنوعی پن، بناوٹ	ملکیوں	جاگیردار، بڑے زمیندار
ڈول ڈالا	بنیاد رکھی	لاخراج دار	ٹیکس ادا نہ کرنے والے
بے لاگ	بے غرض، غیر جانبدار، بے تعصب	وحشیانہ	وحشیوں کی طرح
روشن خیالی	کھلے ذہن سے سوچنا	قمار بازی	جوا کھیلنا
انقلاب	مثبت تبدیلی	قُویٰ	طاقت/قوت
مُصلح	اصلاح کرنے والا	قصور	جرم/غلطی
معمارِ قوم	قوم کی تعمیر کرنے والا	رفع کرنا	دور کرنا
تماش بینی	عیاشی	ولایت	محکوم ملکوں کے باشندوں کے لیے اُن کے آقاؤں کا ملک
اصطلاحی معنی	لفظ کے اصل معنی کی بجائے کوئی دوسرا مراد لینا	اسلوب	انداز
وحشی	غیر مہذب، جنگلی	مائل	متوجہ ہونا/راغب ہونا
وحشت پنے	بے وقوفی، جاہلیت		

Scanned with CamScanner

خلاصہ (بورڈ 2015,19ء)

(سرسیّد احمد خان برصغیر کے مسلمانوں کے محسن تھے۔ وہ ماہر تعلیم، محقق اور نثر نگار تھے۔ سبق کاہلی ان کا اصلاحی مضمون ہے۔ جس میں قلبی اور ذہنی کاہلی کو سب سے بڑی کاہلی قرار دیا گیا ہے۔

کاہلی ایک ایسا لفظ ہے جس کے معنی سمجھنے میں لوگ غلطی کرتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں سے محنت نہ کرنا کاہلی ہے لیکن دلی قویٰ کو بیکار چھوڑ دینا سب سے بڑی کاہلی ہے۔ ہاتھ پاؤں کی محنت، گزر اوقات کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ محنت مزدوری کرنے والے لوگ اور وہ لوگ جو کہ اپنی روزانہ محنت سے اپنی بسر اوقات کا سامان مہیا کرتے ہیں بہت کم کاہل ہوتے ہیں مگر جن لوگوں کو ان باتوں کی ضرورت نہیں ہے، وہ اپنے دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ کر بڑے کاہل اور حیوان صفت ہو جاتے ہیں۔ ہزار پڑھے لکھوں میں سے شاید ایک کو ایسا موقع ملتا ہوگا کہ اپنی تعلیم اور اپنی عقل کو ضرورتاً کام میں لائے، لیکن اگر انسان ان عارضی ضرورتوں کا منتظر رہے اور اپنے دلی قویٰ کو کام میں نہ لائے تو وہ نہایت سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے۔ پس ہر انسان کے لیے ضروری ہے کہ اپنے اندرونی قویٰ کو زندہ رکھنے کی کوشش میں رہے اور ان کو بے کار نہ چھوڑے (ایک ایسے شخص کی حالت کا تصور کرو جس کی آمدنی اس کے اخراجات کو مناسب ہو اور اس کے حصول میں اسے مشقت نہ کرنی پڑے جیسا کہ ہمارے ہندوستان میں ملکیوں اور لاخراج داروں کا حال تھا۔ وہ اپنے دلی قویٰ کو بھی بے کار ڈال دے تو اس کا کیا حال ہوگا۔ یہی ہوگا کہ اس کے عام شوق وحشیانہ باتوں کی طرف مائل ہوتے جائیں گے۔ یہی سب باتیں اس کے وحشی بھائیوں میں بھی ہوتی ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ وہ بدسلیقہ وحشی ہوتے ہیں اور یہ ایک وضع دار وحشی ہوتا ہے۔ ہم قبول کرتے ہیں کہ ہندوستان میں ہندوستانیوں کے لیے ایسے کام بہت کم ہیں، جہاں ان کو قوائے دلی اور قوت عقلی کو کام میں لانے کا موقع ملے۔ اگر انگریزوں میں بھی کوشش اور محنت کی ضرورت اور اس کا شوق نہ رہے جیسا کہ اب ہے تو وہ بھی بہت جلد وحشت پنے کی حالت کو پہنچ جائیں گے۔ ہمارے ملک میں جو ہمیں اپنے قوائے دلی اور قوت عقلی کو کام میں لانے کا موقع نہیں مل رہا ہے اس کا بھی یہی سبب ہے کہ ہم نے کاہلی اختیار کی ہے۔

مختصر یہ کہ کسی شخص کے دل کو بے کار نہیں رہنا چاہیے۔ بلکہ کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا ضروری ہے تاکہ ہم کو اپنی تمام ضروریات کے انجام کرنے کا خیال اور مستعدی رہے۔ جب تک ہماری قوم سے کاہلی یعنی دل کو بے کار پڑا رکھنا نہ چھوٹے گا اس وقت تک ہم کو اپنی قوم کی بہتری کی توقع کچھ نہیں۔

اقتباسات کی تشریح

اقتباس نمبر 1 (بورڈ 2016ء) 09803001

ہاتھ پاؤں کی محنت، اوقات بسر کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ روٹی پیدا کرنا اور پیٹ بھرنا، ایک ایسی چیز ہے کہ بہ مجبوری اس کے لیے محنت کی جاتی ہے اور ہاتھ پاؤں کی کاہلی چھوڑی جاتی ہے اور اسی لیے ہم دیکھتے ہیں کہ محنت مزدوری کرنے والے لوگ اور وہ جو کہ اپنی روزانہ محنت سے اپنی بسر اوقات کا سامان مہیا کرتے ہیں۔

سبق کا عنوان: کاہلی   مصنف کا نام: سرسید احمد خان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اوقات بسر	وقت گزارنا	پیٹ بھرنا	کھانا
کاہلی	سستی	مہیا کرتے	فراہم کرنا

تشریح: دوسرے حیوانوں کی طرح انسان بھی ایک حیوانی وجود رکھتا ہے۔ ایک انسان اور دوسرے حیوانوں میں بہت سی صفات مشترک ہیں۔ کھانا پینا، سونا جاگنا، چلنا پھرنا، خوش ہونا، تکلیف محسوس کرنا وغیرہ ایسی باتیں ہیں جن سے محض انسان ہی دوچار نہیں ہوتے بلکہ دوسرے حیوان بھی کیفیات اور تجربات سے گزرتے ہیں۔ انسان کے لیے یہ بات قابل فخر نہیں ہے کہ اس میں اور دوسرے حیوانوں میں کون سی صفات مشترک

Scanned with CamScanner

ہیں۔ انسان کی فضیلت اس بات میں ہے کہ وہ کن امور میں دوسرے حیوانوں سے بہتر ہے۔ سرسید احمد خان انسان کی اس فضیلت کو "قوائے قلبی و ذہنی" قرار دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسا دل اور ذہن عطا کیا ہے جو اسے دوسرے حیوانوں سے ممتاز کرتا ہے اگر انسان دل اور ذہن کی صلاحیتوں کو بروئے کار نہ لائے تو اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ دل کی صلاحیتیں کمزور پڑنے لگتی ہیں۔ قانون قدرت ہے کہ جو چیز بھی فعال نہ رہے حرکت اور عمل میں نہ رہے وہ زندگی سے محروم ہونے لگتی ہے انسان اگر اپنے صحت مند ہاتھ اور بازو کو حرکت دینا بند کردے تو رفتہ رفتہ وہ جامد ہو جاتا ہے۔ یہی صورت حال قلبی صلاحیتوں کی ہوتی ہے اگر انسان ان سے کام نہ لے تو پھر اس میں اور دوسرے جانوروں میں امتیاز ختم ہو جاتا ہے۔ وہ انسانی سطح سے گر کر حیوانی سطح پر آ جاتا ہے۔ شاید ایسے ہی افراد کے لیے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔

"یہ انسان نہیں چوپائے ہیں بلکہ چوپاؤں سے بدتر"

سرسید احمد خان ہر انسان کے لیے ضروری سمجھتے ہیں کہ وہ اپنی اندرونی قوتوں کو زندہ رکھنے کی کوشش کرے۔ انھیں فعال بنائے اور بیکار نہ ہونے دے تاکہ اس کی انسانی فضیلت برقرار رہے۔

اقتباس نمبر 2

09803002

اگر ہم کو قوائے قلبی اور قوتِ عقلی کے کام میں لانے کا موقع نہیں ہے تو ہم کو اس کی فکر اور کوشش کرنی چاہیے کہ وہ موقع کیوں کر حاصل ہو۔ اگر اس کے حاصل کرنے میں ہمارا کچھ قصور ہے تو اس کی فکر اور کوشش چاہیے کہ وہ قصور کیوں کر رفع ہو۔ غرض کہ کسی شخص کے دل کو بے کار پڑا رہنا نہ چاہیے، کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا لازم ہے، تاکہ ہم کو اپنی تمام ضروریات کے انجام کرنے کی فکر اور مستعدی رہے اور جب تک ہماری قوم سے کاہلی یعنی دل کو بے کار پڑا رکھنا نہ چھوٹے گا، اس وقت تک ہم کو اپنی قوم کی بہتری کی توقع کچھ نہیں ہے۔

سبق کا عنوان: کاہلی **مصنف کا نام:** سرسید احمد خان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قوائے قلبی	دل کی قوتیں	قوت عقلی	عقل کی طاقت
مستعدی	چستی، آمادگی، تیاری	کاہلی	سستی

سیاق و سباق:

سبق کاہلی میں سرسید احمد خان نے قرار دیا ہے کہ جسمانی کام نہ کرنا کاہلی ہے لیکن دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینا اس سے بڑی کاہلی ہے۔ جن کو محنت مزدوری کی حاجت نہ ہو وہ کاہل ہو جاتے ہیں۔ دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ کر انسان حیوان اور وحشی بن جاتا ہے۔ جنھیں جسمانی محنت نہ کرنی پڑے وہ مہذب وحشی بن جاتے ہیں۔ اگرچہ انگلستان کی نسبت ہندوستان میں دلی قویٰ کو کام میں لانے کے مواقع کم ہیں لیکن ہر شخص کو اپنی ضروریات کے انجام دینے کی فکر اور مستعدی میں مصروف رہنا چاہیے اور دلی قویٰ کو بے کار نہیں چھوڑنا چاہیے۔

تشریح: اللہ تعالیٰ نے انسان کو شعور کی نعمت کے ساتھ ساتھ جذبات و احساسات کی نعمت سے نوازا ہے۔ قلب و ذہن کی ان صلاحیتوں کا استعمال ہی انسان کو دوسرے جانداروں سے ممتاز بناتا ہے۔ سرسید احمد خان کا موقف یہ ہے کہ اگر ہمیں قلب اور عقل کی توانائیوں کو کام میں لانے کا موقع نہیں مل رہا تو ہمیں غور کرنا چاہیے کہ ایسا کیوں ہے اور غور و فکر کے بعد پھر کوشش کرنی چاہیے کہ ہم ان صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں۔ اگر ان صلاحیتوں کو استعمال نہ کر سکنے میں ہماری کوئی غلطی ہے تو ضروری ہے کہ اس غلطی کو دور کرنے پر غور بھی کرنا چاہیے اور یہ کوشش ہونی چاہیے کہ ہم اپنی غلطی کی اصلاح کریں۔ یہاں یہ بات خاص طور پر توجہ کے لائق ہے کہ سرسید محض غور و فکر پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ غور و فکر کے نتائج کو عملی صورت دینے کا مشورہ دیتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ کسی بھی شخص کا دل بیکار نہیں پڑا رہنا چاہیے بلکہ اسے مصروف عمل رہنا چاہیے۔ سوچ بچار اور عمل کی انجام دہی میں رہنا چاہیے تاکہ ہم اجتماعی طور پر اپنی تمام ضروریات کو پورا کرنے کے بارے میں نہ صرف سوچیں بلکہ عملی جدوجہد میں مصروف رہیں کیونکہ جب تک ہماری قوم کاہلی کا شکار رہے گی دل کو بے کار پڑا رہنے دے گی۔ اس وقت تک قوم کی حالت نہیں سدھرے گی۔

Scanned with CamScanner

سرسید احمد خان جنگ آزادی کی ناکامی کے بعد مسلسل اس جدوجہد میں مصروف رہے کہ برصغیر کے مسلمان سیاسی سماجی اور معاشی اعتبار سے باعزت مقام حاصل کر لیں۔ انھوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے مسلمانوں میں عمل کی اہمیت کو اجاگر کیا تشریح طلب اقتباس میں بھی سرسید نے اجتماعی سطح پر قوم کے افراد کی بیداری کی ضرورت پر زور دیا ہے کہ ہمیں اپنی کاہلی کے اسباب پر بھی غور کرنا چاہیے اور پھر یہ کوشش کرنی چاہیے کہ ہم اپنے قلب و ذہن کی صلاحیتوں کو قوم کی بھلائی کے لیے استعمال کر سکیں۔

09803003

اقتباس نمبر 3

ایک ایسے شخص کی حالت کو خیال کرو، جس کی آمدنی، اس کے اخراجات کو مناسب ہو اور اس کے حاصل کرنے میں اس کو چنداں محنت و مشقت کرنی نہ پڑے۔ جیسا کہ ہمارے ہندوستان میں ملکیوں اور لاخراج داروں کا حال تھا اور وہ اپنے دلی قویٰ کو بھی بے کار ڈال دے تو اس کا حال کیا ہوگا۔ یہی ہوگا کہ اس کے عام شوق وحشیانہ باتوں کی طرف مائل ہوتے جاویں گے۔ مزے دار کھانا اس کو پسند ہوگا۔ قمار بازی اور تماش بینی کا عادی ہوگا اور یہی سب باتیں اس کے وحشی بھائیوں میں بھی ہوتی ہیں، البتہ اتنا فرق ہوتا ہے کہ وہ پھواڑ، بدسلیقہ وحشی ہوتے ہیں اور یہ ایک وضع دار وحشی ہوتا ہے۔

سبق کا عنوان: کاہلی مصنف کا نام: سرسید احمد خان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چنداں	بالکل	پھواڑ	اجڈ، بدسلیقہ
وحشی	غیر مہذب، جنگلی	قمار بازی	جوا کھیلنا

تشریح:

ضرورت اور عمل کا آپس میں گہرا تعلق ہے یہ ضروریات ہی ہوتی ہیں جو انسان کو مسلسل مصروف عمل رکھتی ہیں سرسید احمد خان کاہلی کا ایک سبب وسائل کا ضروریات کے مطابق ہونا بھی قرار دیتے ہیں۔ وہ ہمارے سامنے ایک ایسے شخص کی مثال رکھتے ہیں جس کی آمدن اس کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے کافی ہو اور اس کے لیے اسے کسی طرح کی محنت و مشقت بھی نہ کرنا پڑتی ہو۔ تو اس کے بگڑنے کے امکانات بڑھ جائیں گے سرسید احمد خان ہندوستان کے بالائی طبقے کی مثال دیتے ہیں جن کی ملکیت میں بڑی بڑی جاگیریں تھیں اور انھیں کسی قسم کا ٹیکس (خراج) نہیں دینا پڑتا تھا۔ دولت کی فراوانی انسان کے لیے آزمائش بن جاتی ہے۔ ارشاد خداوندی ہے کہ "تمھاری اولاد اور مال تمھارے لیے آزمائش ہے۔" سرسید احمد خان کا موقف یہ ہے کہ جب دولت کی فراوانی ہو اور انسان اپنے قلب و ذہن کی توانائیوں کو کام میں نہ لائے تو اس کا ہمیشہ منفی نتیجہ نکلتا ہے اور انسان حیوانی مشاغل کو پسند کرنے لگتا ہے۔ اس کی ترجیحات میں مزے مزے کے کھانے شامل ہو جائیں گے۔ وہ جوا کھیلنے لگے گا اور آوارگی اس کے مزاج کا حصہ بن جائے گی۔ تماش بینی اس کا پسندیدہ مشغلہ ہو جائے گی۔ یہ ساری باتیں وہ ہیں جو اس جیسے وحشی (حیوانی سطح پر زندگی گزارنے والے) لوگوں میں ہوتی ہیں۔ اگر ان میں کوئی فرق ہوگا تو صرف اتنا کہ ان کا وحشی پن اجڈ اور پھوہڑ سطح پر ہوگا جب کہ یہ بظاہر مہذب اور وضع دار وحشی، اپنی اصل کے اعتبار سے دونوں میں کوئی فرق نہیں ہوگا۔

اصل میں انسان کی فضیلت اس بات میں نہیں کہ اس میں اور دوسرے حیوانوں میں کون سی باتیں مشترک ہیں انسان کی فضیلت اس میں ہے کہ وہ کن امور میں دوسرے حیوانوں سے بہتر ہے اور وہ فضیلت سرسید احمد خان کے موقف کے مطابق قلب و ذہن کی صلاحیتوں کا استعمال ہے۔

Scanned with CamScanner

سوالات

سوال:1 مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) دلی قوئی کو بے کار چھوڑ دینے کا کیا مطلب ہے؟

09803004 (بورڈ 2018ء)

جواب: دلی قوئی کو بیکار چھوڑ دینے کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی فکر، ذہانت اور عقل کو کام میں نہ لائے اور زندگی میں انفرادی اور اجتماعی حیثیت سے کوئی عملی و تعمیری کام سرانجام نہ دے۔

(ب) انسان کب سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے؟

09803005 (بورڈ 2015,16,17,19ء)

جواب: انسان جب دل کے قوئی کو بے کار چھوڑ دیتا ہے تو وہ سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے۔

(ج) کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا کیوں لازم ہے؟

09803006

جواب: کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا اس لیے لازم ہے تا کہ انسان سست اور کاہل نہ ہو۔

(د) قوم کی بہتری کیسے ممکن ہے؟

09803007 (بورڈ 2017ء)

جواب: قوم کی بہتری اس وقت ممکن ہے جب ہم کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہیں۔ سستی اور کاہلی کو چھوڑ دیں اور اپنے دلی قوئی کو کام میں لائیں۔

سوال: سرسید کے آباؤ اجداد کس کے عہد میں ہندوستان آئے؟

09803008

جواب: سرسید کے آباؤ اجداد مغل بادشاہ شاہ جہاں کے زمانے میں ہندوستان آئے۔

سوال: سرسید نے کیسے تعلیم پائی؟

09803009

جواب: سرسید نے رواج زمانہ کے مطابق تعلیم پائی۔

سوال: سرسید نے عدالت میں کس عہدے پر کام کیا؟

09803010

جواب: سرسید نے عدالت میں پہلے بطور سررشتہ دار کے کام کیا اور بعد میں ترقی کر کے منصف ہو گئے۔

سوال: سرسید نے انگریزی سکول کہاں کھولے؟

09803011

جواب: سرسید نے مراد آباد اور غازی آباد میں انگریزی سکول کھولے۔

سوال: سرسید نے علی گڑھ کالج کی بنیاد کب رکھی؟

09803012

جواب: سرسید نے 1875ء میں علی گڑھ کالج کی بنیاد رکھی۔

سوال: علی گڑھ کالج مسلمانوں کے لیے کیا قرار پایا؟ علی گڑھ کالج کی اہمیت کیا ہے؟

09803013

جواب: علی گڑھ کالج ہندی مسلمانوں کے لیے سب سے اہم تعلیمی، سیاسی اور ادبی مرکز قرار پایا۔

سوال: سائنٹیفک سوسائٹی کیوں قائم کی گئی؟

09803014

جواب: مختلف مضامین اور کتابوں کے انگریزی سے اردو میں تراجم کے لیے قائم کی گئی۔

سوال: سرسید نے 1870ء میں کون سا ادبی رسالہ جاری کیا اور اس کی پروردہ نسل نے کیا اثرات مرتب کیے؟

09803015

جواب: سرسید نے 1870ء میں علمی و ادبی رسالہ تہذیب الاخلاق جاری کیا اور اس کی پروردہ نسل نے مسلمانوں کی اجتماعی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کیے۔

Scanned with CamScanner

سوال: سرسید نے اردو میں کس صنف کو رواج دیا؟ 09803016

جواب: سرسید نے اردو میں مضمون کی صنف کو رواج دیا۔

سوال: سرسید نے اپنے ساتھیوں سے کن موضوعات پر مضامین لکھوائے؟ 09803017

جواب: سرسید نے اپنے رفقاء سے قومی، تعلیمی، مذہبی اور اخلاقی موضوعات پر مضامین لکھوائے۔

سوال: سرسید کا اسلوب نگارش کیسا تھا؟ 09803018

جواب: سرسید کا اسلوبِ نگارش، سادہ، آسان، بے ساختہ اور تکلف سے پاک تھا۔

سوال: بابائے اردو مولوی عبدالحق نے سرسید کے بارے میں کیا کہا؟ 09803019

جواب: سرسید نے اردو زبان کو پستی سے نکالا، اندازِ بیان میں سادگی کے ساتھ وسعت پیدا کی۔

سوال: سرسید نے اردو ادب میں کیسے انقلاب برپا کیا؟ 09803020

جواب: جدید علوم کے اردو میں تراجم کرائے، بے لاگ تنقید اور روشن خیالی سے اردو ادب میں انقلاب پیدا کیا۔

سوال: سرسید مسلمان قوم کے لیے کیا تھے؟ 09803021

جواب: سرسید ایک بڑے مصلح اور معمارِ قوم ہونے کے علاوہ اعلیٰ درجے کے مصنف بھی تھے۔

سوال: سرسید نے کتنی کتابیں لکھیں اور ان کی کتابوں (تصانیف) کے نام بھی لکھیں؟ 09803022

جواب: سرسید کی تصانیف کی تعداد تیس سے زائد ہے۔ ان کی اہم تصانیف میں "آثار الصنادید" "رسالہ اسباب بغاوتِ ہند" "تبیین الکلام" "خطبات احمدیہ" اور "تفسیرِ قرآن" شامل ہیں۔

سوال: عام طور پر کاہلی سے کیا مراد لی جاتی ہے؟ 09803023

جواب: ہاتھ پاؤں سے محنت نہ کرنا، کام کاج، محنت مزدوری میں چستی نہ کرنا، اُٹھنے بیٹھنے، چلنے پھرنے میں سستی کرنا کاہلی ہے۔

سوال: روٹی کما کر کھانے کے لیے کیا ضروری ہے؟ 09803024

جواب: ہاتھ پاؤں کی محنت، اوقات بسر کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لیے نہایت ضروری ہے۔

سوال: کونسی مجبوری کے لیے کاہلی چھوڑی جاتی ہے؟ 09803025

جواب: روٹی پیدا کرنا اور پیٹ بھرنا ایک ایسی مجبوری ہے جس کے لیے محنت کی جاتی ہے اور ہاتھ پاؤں کی کاہلی چھوڑی جاتی ہے۔

سوال: کیسے لوگ بہت کم کاہل ہوتے ہیں؟ 09803026

جواب: محنت مزدوری کرنے والے لوگ جو روزانہ محنت سے اپنی گزر بسر کرتے ہیں بہت کم کاہل ہوتے ہیں۔

سوال: انسان حیوان صفت اور کاہل کیسے ہوتا ہے؟ 09803027

جواب: محنت نہ کرنے اور دلی قویٰ کو بیکار چھوڑنے سے انسان کاہل اور حیوان صفت ہو جاتا ہے۔

سوال: انسان حیوانی خصلتوں میں کب پڑتا ہے؟ 09803028

جواب: جب دل کی طاقتوں کی تحریک سست ہو جاتی ہے، جسمانی باتوں میں مشغول ہو جاتا ہے اور انسانی صفات کو کھو کر پورا حیوان بن جاتا ہے۔

سوال: نصابی سبق "کاہلی" میں سرسید نے انسان کے لیے کیا لازم قرار دیا ہے؟ 09803029

جواب: انسان پر لازم ہے کہ اپنے اندرونی قویٰ کو زندہ رکھنے کی کوشش کرے اور اُن کو بیکار نہ چھوڑے۔

Scanned with CamScanner

سوال: امیر شخص جو دل کی طاقتوں کا استعمال نہ کرے اس کا کیا ہوگا؟
09803030
جواب: عام وحشیانہ باتوں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ مزے دار کھانے، قمار بازی اور تماش بینی کا عادی ہوگا۔

سوال: وضع دار وحشی کون اور کیسا ہوتا ہے؟
09803031
جواب: ایسا شخص جس کی آمدن اُس کے اخراجات سے زیادہ ہو اور اُسے بالکل محنت نہ کرنی پڑے اور وہ لغو اور وحشیانہ باتوں کی طرف مائل ہو جائے۔

سوال: ہندوستان میں ہندوستانیوں کے لیے کیسے مواقع کم ہیں؟
09803032
جواب: ہندوستان میں ہندوستانیوں کے لیے قوائے قلبی اور قوت عقلی کو کام میں لانے کے مواقع بہت کم ہیں۔

سوال: ہمیں کس کی فکر کرنی چاہیے؟
09803033
جواب: ہمیں قوائے قلبی اور قوتِ عقلی کو کام میں لانے کی فکر کرنی چاہیے۔

سوال: انسان کو ضروریات کے انجام کی فکر کیسے رہے گی؟
09803034
جواب: کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا چاہیے اور دل کو بے کار پڑے نہ رہنا چاہیے۔

سوال: سرسید نے کس کاہلی کو برا قرار دیا ہے؟
09803035
جواب: ایسی کاہلی جس میں انسان کے دلی قویٰ بے کار ہو جاتے ہیں۔

سوال: قوت عقلی سے کیا مراد ہے؟
09803036
جواب: قوت عقلی وہ انسانی صلاحیت ہے، جو ہر شے، ہر مشکل، ہر مسئلے کو سمجھنے اور سُلجھانے کا قابل اعتماد ذریعہ ہے۔

سوال 2: سبق کاہلی کے متن کو مدِ نظر رکھ کر درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کریں۔

(الف) روٹی پیدا کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے: (بورڈ 2017ء) (بورڈ 2016ء) 09803037
(A) آرام ✓(B) محنت (C) سفارش (D) خوشامد

(ب) لوگ بہت کم کاہل ہوتے ہیں: 09803038
(A) بے فکر رہنے والے (B) خوش گپیاں کرنے والے
✓(C) روزانہ محنت کرنے والے (D) خود میں مگن رہنے والے

(ج) ہر ایک انسان پر لازم ہے: 09803039
(A) اپنے بارے میں سوچے (B) مزے دار کھانے کھائے
(C) حقے کے دھوئیں اڑائے ✓(D) اپنے اندرونی قویٰ کو زندہ رکھے

(د) قوم کی بہتری کی توقع کی جاسکتی ہے: (بورڈ 2018ء) (بورڈ 2017ء) 09803040
✓(A) کاہلی چھوڑ کر (B) فکر مندی چھوڑ کر (C) خوش وخرم رہ کر (D) پریشان رہ کر

سوال 3: موزوں الفاظ سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) اٹھنے، بیٹھنے، چلنے پھرنے میں سستی کرنا............ ہے۔ (نیند، کاہلی، بے کاری، بے عملی) 09803041

(ب) جب اس کے دلی قویٰ کی تحریک سست ہو جاتی ہے اور کام میں نہیں لائی جاتی تو وہ اپنی............ میں پڑ جاتا ہے۔
(انسانی خصلت، حیوانی خصلت، حیوانی جبلت، انسانی کمزوری) 09803042

Scanned with CamScanner

(ج) ہمارے ملک میں، جو ہم کو اپنے قوائے دلی اور قوتِ عقلی کو کام میں لانے کا موقع نہیں رہا ہے، اس کا بھی سبب یہی ہے کہ ہم نے .... اختیار کی ہے۔ (**کاہلی**، بے راہ روی، قمار بازی، تماش بینی) 09803043

(د) کسی شخص کے دل کو............ پڑا رہنا نہ چاہیے۔ (مصروف، فکرمند، **بے کار**، غم زدہ) 09803044

سوال 4: درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔ 09803045

لفظ	کاہلی	عقل	عارضی	وحشی	شک	مصروف
متضاد	مستعدی	بے عقل	دائمی	مہذب	یقین	فارغ

سوال 5: درست بیان کے آگے (✓) اور غلط بیان کے آگے (✗) کا نشان لگائیں:

(الف) دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینا سب سے بڑی کاہلی ہے۔ (✓) 09803046

(ب) ہاتھ پاؤں کی محنت، اوقات بسر کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لیے ضروری نہیں۔ (✗) 09803047

(ج) یہ سچ نہیں ہے کہ لوگ پڑھتے ہیں اور پڑھنے میں ترقی بھی کرتے ہیں۔ (✗) 09803048

(د) کاہلی ایک ایسا لفظ ہے جس کے معنی سمجھنے میں لوگ غلطی کرتے ہیں۔ (✓) 09803049

سوال 6: اِعراب لگا کر درست تلفظ واضح کریں۔ کاہل ۔ قوی ۔ طبیعت ۔ تحریک ۔ رفع 09803050

جواب: کاہِل قُویٰ طَبِیْعَتْ تَحْرِیْک رَفْع

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ سرسید احمد خان کے بقول لوگ معنی سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں: 09803051

(A) خوشامد کے (B) شہرت کے (C) کاہلی کے (D) چستی کے

2۔ دلی قویٰ کو بیکار چھوڑ دینا سب سے بڑی ہے: 09803052

(A) خوبی (B) عزت (C) شہرت (D) کاہلی

3۔ اوقات بسر کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لیے ضروری ہے: 09803053

(A) دن رات کی محنت (B) ہاتھ پاؤں کی محنت (C) زندگی کی محنت (D) ذہن کی محنت

4۔ بہت کم کاہل ہوتے ہیں: 09803054

(A) امیر لوگ (B) غریب لوگ (C) محنت مزدوری کرنے والے لوگ (D) پاگل لوگ

5۔ یہ سچ ہے کہ لوگ پڑھتے ہیں اور پڑھنے میں کرتے ہیں: 09803055

(A) ترقی (B) پی۔ایچ۔ڈی (C) سستی (D) محنت

6۔ ہزار پڑھے لکھوں میں سے شاید ایک کو ایسا موقع ملتا ہوگا کہ اپنی تعلیم کو اور اپنی عقل کو کام میں لاوے: 09803056

(A) عادتاً (B) ارادتاً (C) رعایتاً (D) ضرورتاً

7۔ اگر انسان عارضی ضرورتوں کا منتظر رہے اور اپنے دلی قویٰ کو بے کار ڈال دے تو وہ نہایت سخت کاہل اور ہو جاتا ہے: 09803057

(A) سست (B) وحشی (C) ذہین (D) بے کار

8۔ انسان بھی مثل اور حیوانوں کے ایک ہے: 09803058

(A) حیوان (B) انسان (C) فرشتہ (D) مجبور

Scanned with CamScanner

09803059 (بورڈ2015ء)

9- جب انسان کے دلی قوئی کی تحریک ست ہو جاتی ہے تو وہ پڑ جاتا ہے:
(A) بری خصلت میں (B) برائی میں (C) بری عادت میں (D) حیوانی خصلت میں

09803060

10- پس ہر ایک انسان پر لازم ہے کہ وہ زندہ رکھنے کی کوشش میں رہے:
(A) ظاہر کو (B) باطن کو (C) اندرونی قوئی کو (D) جذبات کو

09803061

11- ایک ایسے شخص کی حالت کو خیال کرو، جس کی آمدنی، اس کے اخراجات کو:
(A) پورا کرے (B) مناسب ہو (C) کم ہو (D) زیادہ ہو

09803062

12- عام شوق وحشیانہ باتوں کی طرف ہوتے جاویں گے:
(A) مائل (B) کم (C) زیادہ (D) تھوڑے

13- ہم قبول کرتے ہیں کہ ہندوستان میں ہندوستانیوں کے لیے ایسے کام بہت کم ہیں جن میں ان کو کام میں لانے کا موقع ملے:

09803063

(A) جذبات کو (B) سوچ کو
(C) احساسات کو (D) قوائے دلی اور قوتِ عقلی کو

09803064

14- ہم نے کاہلی اختیار کی ہے یعنی اپنے دلی قوئی کو چھوڑ دیا ہے:
(A) فالتو (B) بے کار (C) تنہا (D) الگ تھلگ

09803065

15- اگر ہم کو قوائے قلبی اور قوت عقلی کے کام میں لانے کا موقع نہیں تو ہمیں اس کی چاہیے:
(A) رپورٹ (B) کہانی (C) تفصیل (D) فکر اور کوشش

09803066

16- کسی شخص کے دل کو پڑا نہیں رہنا چاہیے:
(A) بے کار (B) فالتو (C) خاموش (D) مجبور

09803067

17- کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں رہنا لازم ہے:
(A) فارغ (B) مصروف (C) محو (D) منہمک

09803068

18- جب تک ہماری قوم سے کاہلی یعنی دل کو بے کار پڑا رکھنا نہ چھوٹے گا اس وقت تک ہم کو اپنی قوم کی بہتری کی کچھ نہیں:
(A) توقع (B) امید (C) خواہش (D) ضرورت

09803069

19- سر سید احمد خان کے مورثِ اعلیٰ کس بادشاہ کے عہد میں ہندوستان آئے:
(A) اکبر (B) شاہ جہاں (C) بہادر شاہ ظفر (D) اورنگزیب

09803070

20- سر سید نے علی گڑھ کالج کی بنیاد رکھی:
(A) ۱۸۷۰ء (B) ۱۸۷۲ء (C) ۱۸۷۵ء (D) ۱۹۷۰ء

09803071

21- سر سید کی قائم کردہ سائنٹیفک سوسائٹی کا مقصد تھا:
(A) سائنسی مضامین پڑھانا (B) انگریزی سے اردو ترجمہ
(C) مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ (D) آزادی کا حصول

Scanned with CamScanner

22- سرسید نے 1870ء میں علمی وادبی رسالہ جاری کیا: 09803072

(A) ندوۃ العلما (B) اسباب بغاوت ہند (C) تہذیب الاخلاق (D) ہمدرد

23- سرسید احمد خان کی تاریخ پیدائش ہے: 09803073

(A) ۱۸۱۲ء (B) ۱۸۱۷ء (C) ۱۸۷۲ء (D) ۱۸۹۰ء

24- سرسید احمد خان کی تاریخ وفات ہے: 09803074

(A) ۱۸۹۰ء (B) ۱۸۹۲ء (C) ۱۸۹۳ء (D) ۱۸۹۸ء

25- ''آثار الصنادید'' تحریر ہے: 09803075

(A) غلام عباس کی (B) نعیم صدیقی کی (C) سرسید احمد خان کی (D) کرنل محمد خان

26- سبق ''کاہلی'' کے مصنف ہیں: 09803076

(A) پطرس بخاری (B) شفیق الرحمان (C) کرنل محمد خان (D) سرسید احمد خان

27- سبق ''کاہلی'' مقالات سرسید کا حصہ ہے: 09803077

(A) حصہ اول (B) حصہ دوم (C) حصہ چہارم (D) حصہ پنجم

28- سرسید کے نزدیک سب سے بڑی کاہلی ہے: 09803078

(A) سستی (B) کام نہ کرنا (C) محنت نہ کرنا (D) دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینا

29- سرسید کے نزدیک محنت کرنے والے لوگ بہت کم ہوتے ہیں: 09803079

(A) عقل مند (B) بے وقوف (C) کاہل (D) کام چور

30- دلی قویٰ کو بیکار چھوڑنے والا ہو جاتا ہے: 09803080

(A) جانور (B) حیوان (C) کاہل (D) کاہل اور حیوان صفت

31- اپنی تعلیم کو اور اپنی عقل کو ضرورتاً کام میں لانے کا موقع ملتا ہے: 09803081

(A) سو میں ایک کو (B) ہزاروں میں ایک کو (C) لاکھوں میں ایک کو (D) کسی کو نہیں

32- یہ انسان پر لازم ہے کہ وہ زندہ رکھے: 09803082

(A) خواہشات کو (B) خیالات کو (C) اندرونی قویٰ کو (D) آرزوؤں کو

33- ہندوستان میں محنت نہیں کرنا پڑتی: 09803083

(A) انگریزوں کو (B) ہندوؤں کو (C) مسلمانوں کو (D) ملکیوں اور لاخراج داروں کو

34- دلی قویٰ کو بیکار چھوڑ دینے والے مائل ہو جاتے ہیں: 09803084

(A) کاہلی کی طرف (B) دولت کی طرف (C) شہرت کی طرف (D) وحشیانہ باتوں کی طرف

35- قمار بازی کہتے ہیں: 09803085

(A) نشہ کرنے کو (B) موسیقی سننے کو (C) جوا کھیلنے کو (D) محنت نہ کرنے کو

Scanned with CamScanner

36۔ قوائے دلی اور قوت عقلی کو کام میں لانے کے زیادہ مواقع نہیں ہیں:
09803086
(A) ہندوستان میں (B) انگلستان میں (C) جرمنی میں (D) ہر جگہ

37۔ سرسید کے مطابق مسلمانوں نے اختیار کیا ہے:
09803087
(A) مذہبی تعلیمات کو (B) کاہلی کو (C) فضول رسومات کو (D) انگریزی تہذیب کو

38۔ سرسید کے مطابق کسی دل کو نہیں رہنا چاہیے:
09803088
(A) بےکار (B) افسردہ (C) خوش (D) غمزدہ

39۔ سرسید کے مطابق لازم ہے:
09803089
(A) آزادی (B) پیروی
(C) اتباع (D) کسی نہ کسی کوشش میں مصروف رہنا

40۔ ہم کو اپنی تمام ضروریات کے انجام کرنے کی رہے:
09803090
(A) فکر (B) مستعدی (C) فکر اور مستعدی (D) خواہش

41۔ سرسید کے نزدیک اس وقت تک قوم کی بہتری کی توقع نہیں ہے جب تک:
09803091
(A) تعلیم نہ ہو (B) روشن خیالی نہ ہو (C) کاہلی ختم نہ ہو (D) اتحاد نہ ہو

42۔ کسی مقررہ موضوع پر اپنے خیالات، جذبات اور تاثرات کا تحریری اظہار کہلاتا ہے:
09803092
(A) افسانہ (B) ناول (C) مضمون (D) ڈراما

43۔ ''تبیین الکلام'' کے مصنف ہیں:
09803093
(A) مولانا آزاد (B) مولانا حالی (C) مولانا شبلی نعمانی (D) سرسید احمد خان

44۔ سرسید ایک بڑے مصلح اور معمار قوم ہونے کے علاوہ اعلیٰ درجے کے تھے:
09803094
(A) شاعر (B) افسانہ نگار (C) حکیم (D) مصنف

45۔ اردو مضامین کی صنف کو رواج دیا:
09803095
(A) سلیمان ندوی نے (B) شبلی نعمانی نے (C) مولانا محمد علی جوہر نے (D) سرسید احمد خان نے

46۔ سرسید احمد خان نے سبق ''کاہلی'' میں دلی قویٰ کو مصروف رکھنے سے مراد لی ہے:
09803096
(A) اپنی ذہانتوں کو بروئے کار لا کر عمل کرنا (B) سوچنا
(C) خاموشی سے زندگی بسر کرنا (C) کسی کے کام میں مداخلت نہ کرنا

Scanned with CamScanner

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1	C	2	D	3	B	4	C
5	A	6	D	7	B	8	A
9	D	10	C	11	B	12	A
13	D	14	B	15	D	16	A
17	B	18	A	19	B	20	C
21	B	22	C	23	B	24	D
25	C	26	D	27	D	28	D
29	C	30	D	31	B	32	C
33	D	34	D	35	C	36	A
37	B	38	A	39	D	40	C
41	C	42	C	43	D	44	D
45	D	46	A				

Scanned with CamScanner